بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (آل عمران: ۱۵۹)

(تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب! تم اُن کے لیے نرم دل ہو)

اور سب کے ساتھ جہاد

نرمی و آسانی

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد
ایم۔اے، پی۔ایچ۔ڈی

بین الاقوامی سلسلۂ اشاعت نمبر

۲۰

ادارۂ مسعودیہ

۵/۲، ۶/۵۔ای، ناظم آباد، کراچی (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۶ھ/۲۰۰۵ء

Designed & Processed by AL-HADI Graphics Cell: 0300-2728316

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (آل عمران: ۱۵۹)

(تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب! تم اُن کے لیے نرم دل ہو)

نرمی و آسانی

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

بین الاقوامی سلسلۂ اشاعت نمبر

۲۰

ادارۂ مسعودیہ (کراچی۔ سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان ۱۴۲۶ھ/ ۲۰۰۵ء

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

نرمی وآسانی

(قرآن واحادیث کی روشنی میں)

☆☆

اللہ تعالیٰ نے بندوں پر کرم فرمایا، اُن کو دشواری میں نہ ڈالا، ان کے لیے نرمیاں اور آسانیاں پیدا فرمائیں...... قرآن کریم میں جابجا آسانی ونرمی کا ذکر ہے...... ایک جگہ ارشاد ہوتا ہے:۔

یُرِیْدُ اللّٰہُ بِکُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِکُمُ الْعُسْرَ

(۱۸۵/ بقرہ/۲)

(اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر دشواری نہیں چاہتا)

اور فرماتا ہے:۔

سَیَجْعَلُ اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا (۷/طلاق/۶۵)

(قریب ہے اللہ دشواری کے بعد آسانی فرمادے گا)

اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ،اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا

(۵۔۶/انشراح/۹۴)

(تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے، بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے)

Marfat.com

اور فرماتا ہے:۔

وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى (۸/اعلیٰ/۸۷)

(ہم تمہارے لیے آسانی کا سامان کردیں گے)

اور فرماتا ہے:۔

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى (۷/لیل/۹۲)

(تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کردیں گے)

اور فرماتا ہے:۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

(۱۷، ۲۲، ۴۰/قمر/۵۴)

(ہم نے قرآن یاد کرنے کے لیے آسان فرمادیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا؟)

اور فرماتا ہے:۔

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

(۹۷/مریم/۱۹، ۵۸/دخان/۴۴)

(تو ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کیا)

اصحاب کہف جب دقیانوس بادشاہ کے مشرکانہ ماحول سے نکل کر غار میں جانے لگے اور انہوں نے ایک دوسرے کو غار میں چھپنے کا مشورہ دیا تو اللہ تعالیٰ کی اس مہربانی کا یوں ذکر کیا:۔

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا (۱۶/کہف/۱۸)

Marfat.com

(تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا، اور تمہارے کام میں آسانی کا سامان بنا دے گا)

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو کچھ فرض فرمایا اس میں کتنی آسانیاں رکھی ہیں، کوئی سختی نہیں، نرمی ہی نرمی ہے...... نماز فرض کی تو بیمار کے لیے رعایت رکھی کہ بیٹھ کر پڑھ سکتا ہے تو بیٹھ کر پڑھے، لیٹ کر پڑھ سکتا ہے تو لیٹ کر پڑھے، اشارے سے پڑھ سکتا ہے تو اشارے سے پڑھے، سو رہا ہے تو اٹھ کر پڑھ لے، خواتین کے خاص ایام میں نماز ہی معاف ہے...... وضو کے لیے پانی نہ ملے تو مٹی ہی سے تیمّم کر لے الغرض کہیں سختی کی جھلک نظر نہیں آتی، نرمی ہی نرمی ہے...... روزہ فرض کیا تو بیمار کے لیے یہ رعایت رکھی کہ جب صحت یاب ہو جائے تو پھر رکھ لے، روزہ رکھنے کے قابل ہی نہ رہا اور صحت سے مایوس ہو گیا تو روزے کے بدلے مسکین کو کھانا کھلا دے...... حج فرض کیا تو سب پر فرض نہ کیا اُس پر فرض کیا جس کے پاس زادراہ کے علاوہ گھر والوں کا خرچ بھی ہو، یہ نہیں کہ خود حج کرنے چلا جائے اور گھر والے بھوکے رہیں، غور فرمائیں جب فرض میں اتنی نرمی ہے تو نفل میں کتنی نرمی ہونی چاہیے، بعض لوگوں نے نفلوں میں وہ سختی کی کہ نفل، فرض پر سبقت لے گئے (معاذ اللہ)...... اللہ نے ہمارے لیے آسانی اور نرمی پیدا فرمائی ہم خود سختیاں اور دشواریاں پیدا کرتے رہتے ہیں...... زکوٰۃ فرض کی تو سب پر نہیں بلکہ اس پر جس کے پاس متعین رقم کا مال یا سونا چاندی یا متعین تعداد اور پیمائش کے مویشی اور زمین وغیرہ ہوں...... رہنے کا گھر کتنا ہی قیمتی ہو، زکوٰۃ نہیں...... گھر کا سامان کتنا ہی قیمتی ہو، زکوٰۃ نہیں...... سواری کتنی ہی قیمتی ہو، زکوٰۃ نہیں...... یہ اللہ کا کرم نہیں تو اور کیا ہے؟ وہاں تو نرمی ہی نرمی ہے، ہم اپنی جان اور دوسروں کی جانوں پر سختیاں کرتے رہتے ہیں ...... اور اگر دیکھا جائے تو اللہ کی طرف سے جو سختی آتی ہے وہ ہمیں پختہ کرتی چلی جاتی ہے......

Marfat.com

نرمی اللہ کو بھاتی ہے، جس کو یہ مل گئی بڑی دولت مل گئی...... جو اس سے محروم ہو گیا، بڑی دولت سے محروم ہو گیا...... نرمی پر وہ کچھ دیا جاتا ہے جو دوسری کسی نیکی پر نہیں دیا جاتا...... نرمی انسان کی زینت و سنگھار ہے...... نرمی سے محروم، نیکی سے محروم ہے...... اخلاق والا، سب سے پیارا...... نرمی والا دنیا و آخرت کی نیکیوں سے نہال ...... نرمی والے پر دوزخ حرام...... نرمی والے کو اللہ بلند کرتا ہے...... یاد آیا فقیر کے استاد محترم جو یونیورسٹی میں صدر شعبہ بھی تھے مگر ظاہری رکھ رکھاؤ اور بول چال وغیرہ سے محسوس ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ پروفیسر ہیں، ڈاکٹر ہیں، صدر شعبہ ہیں، بڑے نرم مزاج، بڑے حلیم الطبع...... چپڑاسی کو بلاتے تو بہت آہستہ گھنٹی بجاتے، اتنی آہستہ کہ بس چپڑاسی کے کانوں تک آواز جائے، جب کہ دفتروں میں افسروں کے کمروں سے مسلسل گھنٹیوں کی آوازیں آتی رہتی ہیں مگر استاد محترم کی گھنٹی کی آواز صرف چپڑاسی سنتا...... پھر جب وہ اندر آتا تو اس کی تعریف فرماتے، دل داری فرماتے پھر فرماتے "اچھا ذرا چائے تو لے کر آؤ"...... یہ ہے وہ نرمی جس کا درس قرآن کریم دیتا ہے اور جس کی تعلیم حضور انور ﷺ نے دی...... اس میں شک نہیں کہ حاکموں کو نرم ہونا چاہیے، اللہ تعالیٰ سختی کے لیے نہیں، نرمی کے لیے حاکم بناتا ہے، اسی لیے اسلامی حکومت کی بنیاد نرمی پر ہے سختی پر نہیں ...... اقبالؔ نے خوب کہا ہے ؎

یہ جبر و قہر نہیں یہ عشق و مستی ہے
کہ جبر و قہر سے ممکن نہیں جہاں بانی

اسلامی حکومت بندوں پر مہربان ہے...... بندوں کی تعلیم، بندوں کا علاج

Marfat.com

، بندوں سے انصاف ، سب کچھ مفت ...... ہماری حکومتوں میں علم ، علاج ، عدل سب مہنگے ہیں مگر اللہ کی حکومت میں بالکل مفت ...... ذرا سوچیں تو سہی !...... انسانی حقوق کی پاسداری حکومت کی ذمہ داری ہے ...... نہ صرف حقوق بلکہ جانوں کی حفاظت حکومت کی ذمہ داریاں ہیں ...... حضور انور ﷺ نے جانوں کی کیسی حفاظت فرمائی ...... دس برس مسلسل غزوات اور جنگیں رہیں مگر ایک ہزار سے زیادہ شہید و ہلاک نہ ہوئے ...... یہ بات جب ہندوستان میں ایک ہندو صحافی کو بتائی تو اس کو یقین نہ آیا ، حیران رہ گیا ، مگر کسی کو یقین آئے یا نہ آئے یہ ایک تاریخی حقیقت ہے ...... حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک سیرت میں ہمیں نرمی اپنے عروج پر ملتی ہے ، مارنا تو درکنار کبھی مارنے کے لیے ہاتھ تک نہ اٹھایا ، انسانی تاریخ ایسی نرمی کی مثال پیش نہیں کر سکتی ......

موجودہ حالات کا جائزہ لیتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے ، ہم کہاں تھے ، ہم کہاں آ گئے ...... پہلے مجرم بھی بہت کم مارے جاتے تھے ، اب سختی کا دور دورہ ہے ، معصوم بے دریغ مارے جا رہے ہیں ، کوئی پرسان حال نہیں ...... اے زندگی تو کہاں ہے ؟...... تیری قدر و منزلت کرنے والے کہاں چلے گئے ؟...... تجھے دیکھ کے جینے والے کہاں چلے گئے ؟...... تیرا بناؤ سنگھار کرنے والے کہاں چلے گئے ؟...... تیرے سر پر سائبان بننے والے کہاں چلے گئے ؟ ...... تیرے گلشن سے خوشہ چینی کرنے والے کہاں چلے گئے ؟...... تجھ کو موت سے بچانے والے کہاں چلے گئے ؟...... اللہ اللہ زندگی دربدر ہے ...... احساس ہی نہ رہا ...... کسی کو علم کا غرور ہے ، کسی کو تقوے کا غرور ، کسی کو عہدے کا غرور ، کسی کو منصب کا غرور ...... کسی کو دولت کا غرور ہے ، کسی کو جاگیر کا ...... اور تو اور کسی کو رشتہ داریوں کا غرور ...... یہ غرور انسان کو سخت بنا دیتا ہے اور نرمی اس کے دل سے نکل

Marfat.com

جاتی ہے...... بعض لوگوں کو آیۃ کریمہ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ (کافروں پر سخت ہیں) یاد رہتی ہے اور آیۃ کریمہ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ (۱۵۹/آل عمران/۳)

(تو کیسی کچھ اللہ کی مہربانی ہے کہ اے محبوب تم ان کے لیے نرم دل ہوئے، اور اگر تندمزاج، سخت دل ہوتے تو وہ ضرور تمہارے گرد پریشان ہو جاتے (بکھر جاتے) بھول جاتے ہیں۔

صورت حال یہ ہے کہ نرمی نہ ہونے کہ وجہ سے، ماں باپ، بیٹے سے ناراض ...... بیٹا بیٹی، ماں باپ سے خفا...... استاد شاگرد سے ناراض...... شاگرد، استاد سے خفا ...... ساس بہو سے ناراض...... بہو، ساس سے نالاں...... نند، بھاوج سے خفا...... بھاوج، نند سے ناراض...... بھائی، بہن سے ناراض...... بہن، بھائی سے ناراض...... پیر ، مرید سے ناراض، مرید، پیر سے ناراض...... افسر ماتحت سے ناراض، ماتحت، افسر سے خفا...... الغرض سختی نے بندھنوں کو توڑ کر رکھ دیا اور ہم کو نرمی سے بہت دور کر دیا......

ہمارا حال یہ ہے کہ دوسروں کی غلطیوں پر نظر رکھتے ہیں، اپنی غلطیاں نظر نہیں آتیں، رب کریم اگر سختی کے ساتھ ہمارا حساب کتاب لے تو ہم تو کہیں کہ نہ رہیں...... بعض لوگوں کو حق گوئی کا ہوکا ہے حالانکہ حق گوئی کا بھی ایک سلیقہ ہے...... وہ اپنی بات کہہ کے رہیں گے خواہ اس سے کتنی ہی خرابیاں پیدا ہوں...... حق گوئی نرمی کے ساتھ ہو تو بڑی خوبصورت لگتی ہے اور اپنا اثر بھی رکھتی ہے...... کچھ ماں باپ بچوں کو، کچھ خاوند، بیویوں کو، کچھ استاد شاگردوں کو، کچھ مالک، ملازموں کو، کچھ قانون کے پاسدار، ملزموں کو مارتے ہیں، یہ کیوں مارتے ہیں؟ حضور انور ﷺ نے تو کبھی ہاتھ تک نہ اٹھایا؟......

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے نرمی کو پسند فرمایا، حضور انور ﷺ نے بھی نرمی ہی کو پسند فرمایا، اہل بیت اطہار، صحابہء کرام، اولیاء عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب ہی نے نرمی کو پسند فرمایا لیکن ایک نرمی وہ ہے جو مصلحت وقت کے تحت کام نکالنے کے لیے اختیار کی جائے یا جس کے پردے میں ہزار سختیاں ہوں...... یہ وہ نرمی نہیں جس پر بشارتیں دی گئیں ہیں اور خوشخبریاں سنائی گئیں ہیں...... اصل نرمی وہ ہے جس میں کوئی لالچ نہ ہو، بے ریا ہو، ایسی نرمی کی ترغیب دینا دوسروں کو بنانا اور سنوارنا ہے کیونکہ نرمی انسان کی زینت ہے، نرمی انسان کا سنگھار ہے......

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی نرمی کی انتہا یہ تھی کہ آپ نے خادم خاص جو لڑکپن میں کئی سال خدمت اقدس میں رہے کبھی ''ہوں'' تک نہ فرمایا، دوستوں کی مشقت بھی آپ پر شاق گزرتی تھی، قرآن کریم میں مزاج عالی کی اس خوبی کو یوں بیان فرمایا گیا ہے:

عَزِیزٌ '' عَلَیْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِیصٌ '' عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِینَ رَءُوفٌ الرَّحِیمْ '' (۱۲۸/توبہ/۹)

(جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے، تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے مسلمانوں پر کمال مہربان)

دسویں اور گیارہویں ہجری کی عظیم شخصیت حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی تعالی اللہ عنہ نے اپنے فارسی مکتوبات شریف کے ذریعے اکبر بادشاہ اور جہانگیر بادشاہ کے درباریوں، وزراء و امراء کی اصلاح فرمائی اور ایک عظیم انقلاب برپا کیا...... ایک مکتوب شریف میں اپنے ایک عزیز اور جہانگیر بادشاہ کے وزیر و امیر کو نرمی کی نصیحت فرمائی کیونکہ جوانی میں جب اقتدار و اختیار ملتا ہے تو انسان اس کے نشے میں مست ہونے لگتا ہے اور عدل سے تجاوز کرنے لگتا ہے، اس سرمستی کا علاج نرمی ہی سے ممکن

Marfat.com

ہے...... حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مکتوب شریف (ج۔ا،م۔۹۸) میں بیس احادیث شریفہ کے عربی متون پیش کیے ہیں جس سے علم حدیث میں آپ کی مہارت کا اندازہ ہوتا ہے کیونکہ خطوط لکھتے وقت کتابیں سامنے نہیں ہوتیں...... یہ مکتوب شریف ہمارے لیے اور ہماری زندگی بنانے کے لیے تریاق و اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس لیے قارئین کرام خصوصاً وزراء و امراء اور حکام کے لیے پیش کیا جارہا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کے بندے اس سے فیض یاب ہوں...... ہم ان احادیث شریفہ کے اردو اور انگریزی تراجم بھی پیش کر رہے ہیں...... اردو ترجمہ سید زوّار حسین شاہ کا ہے اور انگریزی ترجمہ میجر (ریٹائرڈ) ہمایوں داؤد صاحب کا ہے۔ احادیث کی تخریج علامہ ڈاکٹر منظور احمد سعیدی نے کی اور عزیزم ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری نے نظر ثانی کی، فقیر ان کا ممنون ہے...... اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان احادیث شریفہ کے فیض سے مستفیض فرمائے...... آمین!......

(۱)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اِنَّ اللّٰہَ رَفِیْق" یُحِبُّ الرِّفْقَ وَیُعْطِیْ عَلَی الرِّفْقِ مَا لَا یُعْطِیْ عَلَی الْعُنْفِ وَمَا لَا یُعْطِیْ عَلٰی مَا سِوَاہُ[1]

ا...... (۱) مسلم شریف، کتاب البر والصلۃ، حدیث:۷۷، (۲) بخاری شریف، ۸/۱۴، ۷، ۱۰۴، (۳) موطا شریف، حدیث:۹۷۹،

یعنی بیشک اللہ تعالیٰ رفیق ہے (اپنے بندوں پر لطف و نرمی کرنیوالا ہے) اور نرمی کرنے پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو سختی پر اور نرمی کے سوا کسی اور چیز پر عطا نہیں کرتا)

Without doubt Allah is a friend (one who bestows kindness and leniency to his people) and He bestows His bounty on one who shows leniency, and which He deos not bestow on anything else that is harsh and is devoid of leniency.

(٢)

اور مسلم کی دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:۔

عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَ اِيَّاكِ وَالْعُنفَ وَالْفُحْشَ اِنَّ الرِّفْقَ لَا يَكُوْنُ فِيْ شَيْئٍ اِلَّا زَانَه' وَلَا يَنزَعُ مِنْ شَيْئٍ اِلَّا شَانَهُ ؏

یعنی اپنے اوپر نرمی کو لازم کر اور اپنے آپ کو درشت خوئی اور بیجا گفتگو سے دور رکھ کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہو اس کو زینت دیتی

٢..... (١) مسلم شریف، کتاب البر والصلۃ، حدیث: ٧٨ (٢) مسند امام احمد: ٦/ ١١٥

Marfat.com

ہے اور جس چیز سے نرمی نکل جاتی ہے اس کو عیب دار کر دیتی ہے

Make leniency mandatory on yourself and remain aloof from harsh and uneless talks because wherever there is leninecy, it adds to its zenith and wherever it is devoid of leniency, it makes it defective.

(۳)

اور نیز آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

مَنْ يُحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ۔۳

یعنی جو شخص لطف و نرمی سے (اچھی عادتوں سے) محروم ہے وہ ہر نیکی سے محروم کر دیا جاتا ہے

Any one who is bereft of kindness and leniency (good habits), is deprived of all virtues.

(۴)

اور نیز آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

۳......(۱) مسلم شریف: کتاب البر والصلۃ، حدیث: ۴۷۵۷ (۲) مسند امام احمد، حدیث: ۳۶۸۷
(۳) سنن ابوداؤد، حدیث: ۴۸۰۹

Marfat.com

إِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا[۴]

بیشک تم میں سب سے زیادہ محبوب (پسندیدہ) میرے نزدیک وہ شخص ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

Indeed he is closest(dearest) to me hosoever is virtuous.

(۵)

اور نیز آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

مَنْ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنَ الرِّفْقِ اُعْطِيَ حَظَّهٗ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ[۵]

جس کو لطافت و نرمی کا کچھ حصہ دیا گیا اس کو دنیا و آخرت (کی نیکی) کا حصہ دیا گیا۔

Whosoever has been blessed with A bit of kindness or leniency shall be blessed in this world and in the Hereafter

۴......(۱) بخاری شریف، کتاب فضائل النبی ﷺ، باب مناقب عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حدیث: ۳۷۵۹ (۲) فتح الباری، ۷/۴۷۳، دارالفکر، بیروت ۱۴۱۶ھ/۱۹۹۶ء (۳) مسند امام احمد، ۲/۱۸۹

۵......(۱) مسند احمد، ۶/۱۵۹ (۲) شرح السنۃ، ۱۳/۷۴، المکتب الاسلامی (۳) مشکوٰۃ، حدیث: ۵۰۷۶، المکتب الاسلامی

Marfat.com

(۶)

اور نیز آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اَلْـحَیَاءُ مِـنَ الْاِیْـمَـانِ وَالْاِ یْمَانُ فِی ا لْـجَنَّۃِ وَالْبَـذَاءُ مِـنَ الْـجَـفَـاءِ وَالْـجَـفَاءُ فِی النَّا رِ [۶]

حیا ایمان سے ہے اور (اہل) ایمان جنت میں ہے اور فحش کلامی و بیہودہ گوئی جفاو بدی سے ہے اور (اہل) جفا دوزخ میں ہے

Modesty is part of your faith and the faithful shall be in paradise while those

who use vile and rude language are evil; and those that indulge in impudent talk are destined to Hell.

(۷)

اِنَّ اللّٰہَ یُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِیَّ [۷]

۶......(۱) مسلم شریف، کتاب الایمان (۲) ترمذی شریف، حدیث:۲۰۰۹، ۲۶۱۵، مصطفی الحلبی (۳) مسند امام احمد:۶/۹، ۵۰۱ (۴) سنن ابن ماجہ، حدیث:۴۱۸۴، عیسیٰ الحلبی (۵) شرح السنۃ، ۱۳/۱۷۲

۷......(۱) السنن الکبریٰ للبیہقی:۱/۱۹۳، بیروت (۲) المعجم الکبیر للطبرانی:۱، ۱۳۰، طبعۃ العراق (۳) مسند الحمیدی، حدیث:۳۹۴، بیروت (۴) موارد الظمان للہیثمی، حدیث:۱۹۲۰، السلفیہ

Marfat.com

بیشک اللہ تعالیٰ حد سے زیادہ تجاوز کرنے والے بیہودہ گوکو دشمن رکھتا ہے

Surely Allah the Almighty shall decry an excessive behaviour in a person who indulges in absurd and foolish talks.He is Allah's Enemy.

(۸)

اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِمَنْ يَّحْرُمُ عَلَى النَّارِ وَ بِمَنْ يَّحْرُمُ النَّارَ عَلَيْهِ

کیا میں تمہیں خبر نہ دوں کہ کس شخص پر دوزخ کی آگ حرام ہے اور دوزخ کی آگ کس شخص پر حرام ہے۔(سنو!)

عَلٰى كُلِّ هَيِّنٍ لَيِّنٍ قَرِيْبٍ سَهْلٍ[۸]

ہر ایک نرم و متواضع (آہستہ روی والے) قریب و سہل (نرم طبع و نرم خو) والے پر حرام ہے

Shall I not inform you,"Who shall escape the fire of Hell "?(Listen!)

۸...... (۱) ترمذی، حدیث:۲۴۸۸ (۲) مسند احمد، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، ج:۲، حدیث ۳۹۳۸ (۳) شرح السنہ، ج:۷، ص:۳۲۲، حدیث:۳۵۰۵، بیروت، سنہ ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

(نوٹ: "بمن یحرم علیه النار" کی بجائے "بمن تحرم النار علیه" کے الفاظ ہیں۔ شرح السنۃ ۷/۳۲۲، سعیدی)

Marfat.com

"A hospitable, friendly and lenient person shall be kept away from Hell."

(٩)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ هَيِّنُوْنَ لَيِّنُوْنَ كَالْجَمَلِ الْاَنِفِ اِنْ قِيْدَا نْقَادَوَاِنِ اسْتُنِيْخَ عَلٰى صَخْرَةٍ نِ اسْتَنَاخَ[٩]

تمام مومنین نرم طبع (نرمی کے موقع پر) ناک میں نکیل (مہار) والے اونٹ کی طرح مطیع ہوتے ہیں اگر اس (اونٹ) کو آگے سے کھینچا جائے تو مطیع ہو کر چل پڑتا ہے اور جب اس کو کسی پتھر پر بٹھایا جائے تو بیٹھ جاتا ہے۔

The True believers are soft spoken and obedient (like a camel who obeys because of his nose-string). Whenever the rope is pulled from the front, the camel becomes subdued and walks and when it is made to sit on a stone, it will be have accordingly.

٩...... (١) شرح السنۃ، ١٣/٨٦، المکتب الاسلامی (٢) موارد الظمآن للہیثمی، حدیث: ١٣٠ (٣) الشفاء القاضی عیاض، ٢/٢٠٢، مکتبۃ الفارابی

Marfat.com

(۱۰)

مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى اَنْ يُّنَفِّذَهٗ دَعَاهُ اللّٰهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهٗ فِيْ اَيِّ الْحُوْرَآءِ شَآءَ ۱۰

جس نے غصہ کو ضبط کر لیا حالانکہ وہ اس کے جاری کرنے پر (بدلہ لینے پر) قدرت رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کو سب مخلوق کے سامنے بلائے گا یہاں تک کہ اس کو اختیار دیا جائے گا کہ جس حور کو چاہے پسند کر لے۔

Whosoever controls his wrath,although he has the power to retaliate, on the Day of Judgement shall be called in front of the people and he shall be invested with the power to choose the virgin of Paradise.

۱۰......(۱) ترمذی، حدیث:۲۴۹۳ (۲) مسند احمد، ۳/۴۳۸ (۳) مشکوٰۃ: حدیث:۵۰۸۸، ۵۰۸۹

(نوٹ: مسند احمد میں "وھو یقدر علیٰ ان ینفذہ" کے الفاظ کی بجائے "وھو یقدر علیٰ ان ینتصر" کے الفاظ ہیں۔ سعیدی)

Marfat.com

(١١)

اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَوْصِنِیْ قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّ مِرَارًا قَالَ لَا تَغْضَبْ ١١

تحقیق ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ آپ مجھے وصیت (نصیحت) فرمائیں، آپ ﷺ نے فرمایا غصہ مت کیا کر۔ اس نے کئی مرتبہ اپنی بات کو دہرایا (یعنی نصیحت طلب کرنے کے لیے عرض کیا)۔ آپ ﷺ نے (ہر دفعہ یہی جواب دیا) فرمایا کہ غصہ مت کر۔

Somebody sought advise from the Holy Prophet (May Allah's Peace and Blessings be upon him) to which he advised, "to control his temper". The person repeatedly asked the same question (i.e. to seek his advise) to which The Holy Prophet (May Allah's peace and Blessings be upon him)

١١......(١) بخاری شریف، ٨/٣٥، دارالفکر (٢) ترمذی شریف، حدیث: ٢٠٢٠ (٣) مسند احمد، ٢/١٧٥ (٤) السنن الکبریٰ للبیہقی، ١٠/١٠٥، بیروت

Marfat.com

repeatedly replied the same "control your temper."

(۱۲)

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَھْلِ الْجَنَّۃِ کُلُّ ضَعِیْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَھْلِ النَّارِ کُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَکْبِرٍ [۱۲]

کیا میں تم کو اہل جنت کی خبر نہ دوں؟ (سنو!) ہر وہ شخص جو ضعیف ہے اور جس کو حقیر سمجھا جائے اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم کھائے تو اللہ اس کی قسم کو سچا کر دے، (وہ اہل جنت میں سے ہیں)۔ (نیز فرمایا) کیا میں تم کو اہل دوزخ کی خبر نہ دوں؟ (سنو!) ہر وہ شخص ہے جو سرکش، بدگو، جھگڑالو اور متکبر ہے (وہ اہل دوزخ سے ہیں)

Should I not let you know of the dwellers of Paradise?(Listen..!) Whosoever is weak and downtrodden and whenever he takes an oath on Allah The Almighty, and Allah ratifies the Oath, that person is destined for heaven: "shall I not tell you about the inhabitants of Hell?(Listen..!) All those

---

۱۲......(۱) بخاری کتاب التفسیر، حدیث: ۴۹۱۸، کتاب الادب، حدیث: ۶۰۷۱، کتاب الایمان والنذور، حدیث: ۶۶۵۷ (۲) مسلم کتاب الجنۃ وصفتہا، حدیث: ۲۸۵۳/۷۰۵۴ (۳) شرح السنۃ ۷/۸۹، حدیث: ۹۵۹۳، دار الفکر، بیروت، ۱۴۱۴ھ/۱۹۹۴ء

Marfat.com

who are rebellious, talk loose, are ill tempered and proud, shall be the dwellers of Hell.

(۱۳)

اِذَا غَضِبَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَاِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَاِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ[۱۳]

جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اگر اس وقت وہ کھڑا ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بیٹھ جائے پس (ایسا کرنے سے) اگر اس کا غصہ دور ہو جائے (تو بہتر ہے) ورنہ اسے چاہیے کہ پہلو پر لیٹ جائے

Whosoever amongst you feels angered, and at that moment is in a standing posture, he must sit down. This way he shall vent his anger, (it is better for him) otherwise it is better for him to lie down on the side.

(۱۴)

اِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْاِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ

۱۳......(۱) سنن ابوداؤد، حدیث: ۴۷۸۱ (۲) مسند احمد، ۱۵۶/۵ (۳) شرح السنہ، ۱۶۲/۳، المکتب الاسلامی (۴) مشکوٰۃ، حدیث: ۵۱۱۴

Marfat.com

الصَّبِرُ العَسَلَ[۱۴]

بیشک غصہ ایمان کوایسابگاڑ دیتا ہے جس طرح ایلوا شہد کو بگاڑ دیتا ہے

Indeed anger defaces the faith the way aloes damage honey.

(۱۵)

مَنْ تَواضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِيْ نَفْسِهٖ صَغِيْرٌ وَ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ عَظِيْمٌ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ فَهُوَ فِيْ اَعْيُنِ النَّاسِ صَغِيْرٌ وَ فِيْ نَفْسِهٖ كَبِيْرٌ حَتّٰى لَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَلْبٍ اَوْ خِنْزِيْرٍ[۱۵]

جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بلند کر دیتا ہے پس وہ (تواضع وانکساری کرنے والا) اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے لیکن لوگوں کی نظروں میں بڑا ہوتا ہے، اور جس شخص نے

۱۴......(۱) تفسیر در منثور، ۲/ ۴۷، دار الفکر، بیروت (۲) مشکوٰۃ، حدیث: ۵۱۱۸ (۳) شعب الایمان للبیہقی، ۶/ ۳۱۱، حدیث: ۸۲۹۴، دار الکتب العلمیۃ، بیروت ۱۴۱۰ھ

۱۵......(۱) الترغیب والترہیب للمنذری، ۳/ ۵۶۰، ۴/ ۱۹۷، مصطفی الحلبی (۲) تفسیر در منثور للسیوطی ۴/ ۱۱۴ (۳) فتح الباری، ۱۱/ ۳۴۷، دار الفکر، بیروت (قدیمی مطبوعہ) (۴) مشکوٰۃ، حدیث: ۵۱۱۹ (۵) شعب الایمان للبیہقی، ۶/ ۲۷۶، حدیث: ۸۱۴۰

Marfat.com

تکبر کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو حقیر و پست کر دیا پس وہ لوگوں کی نظروں میں صغیر (چھوٹا) ہوتا ہے لیکن خود اپنے آپ کو بڑا خیال کرتا ہے حتیٰ کہ وہ لوگوں کے نزدیک کتے اور سور سے بھی زیادہ حقیر وخفیف ہوتا ہے۔

Whosoever adopts humility for the sake of Allah, and considers himself humble, The Almighty shall raise his stature and make him honourable amongst the people. But in the eyes of others, he is a big man.And whoever displays arrogance, Allah makes him contemptible in the eyes of the people though he considers himself important. In stature he stands vilifiedmorethanthedogandtheswine.

(۱۶)

قَالَ مُوسٰى بْنُ عِمْرَانَ عَلٰى نَبِيِّنَا وَ عَلَيْهِ الصَّلَوَاتُ وَالتَّسْلِيْمَاتُ يَا رَبِّ مَنْ اَعَزُّ عِبَادِکَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ غَفَرَ[۱۶]

۱۶ (.) بیہقی شعب الایمان، ۶/ ۳۱۹، حدیث: ۸۳۲۷، دارالکتب علمیہ، بیروت (نوٹ: طبرانی میں ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ مرقاۃ: ۸/ ۸۴۴، دارالفکر، سعیدی)

Marfat.com

حضرت موسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام نے عرض کیا: اے رب! نزدیک تیرے بندوں میں سے کون سب سے زیادہ عزیز ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وہ شخص جو (بدلہ لینے پر) قادر ہونے کے باوجود معاف کردے

Hazrat Musa (May Allah's Blessings be upon him) prayed:
"Oh Allah! Whichever of Your people are dearest to you? Allah The Almighty answered, "That person who is capbale (of revenge) and despite that is forgiving.

(۱۷)

اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

مَنْ خَزَنَ لِسَانَهٗ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهٗ وَ مَنْ كَفَّ غَضَبَهٗ كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنِ اعْتَذَرَ اِلَى اللّٰهِ قَبِلَ اللّٰهُ عُذْرَهٗ[۱۷]

جس شخص نے اپنی زبان کی حفاظت کی اللہ تعالیٰ اس کے عیب

۱۷......(۱) مجمع الزوائد للہیثمی: ۱/ ۲۹۸، القدسی (۲) الترغیب والترہیب للمنذری، ۳/ ۵۲۵ (۳) مشکوٰۃ، حدیث: ۵۱۲۱ (۴) شعب الایمان للبیہقی، ۶/ ۳۱۵، حدیث: ۸۳۱۱

Marfat.com

ڈھانپ لے گا اور جس شخص نے اپنے غصہ کو روکا اللہ تعالیٰ قیامت
کے روز اس سے اپنا عذاب روک لے گا اور جس شخص نے اللہ تعالیٰ
کے حضور میں عذر خواہی کی اللہ تعالیٰ اس کا عذر قبول فرما لے گا
(اس کو معاف کر دے گا)

The person who has forsaken his revenge, Allah will conceal his sins and he who controlled his anger, Allah The Almighty will stop His Chastisement on the Day of Resurrection. And whoever is repentant before The Almighty Allah, He shall accept his mitigation (and will forgive him)

(۱۸)

نیز آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

مَنْ كَانَتْ لَهُ مَظْلِمَةٌ لِأَخِيهِ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ قَبْلَ أَنْ لَا يَكُونَ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ بِقَدْرِ مَظْلِمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ ۱۸

۱۸......(۱) بخاری، حدیث: ۲۴۴۹ (۲) فتح الباری، ۵/ ۳۹۰۔۳۹۱، دار الفکر للطباعۃ والنشر،
۱۴۱۶ھ/ ۱۹۹۶ء

Marfat.com

جس شخص پر اپنے کسی (مسلمان) بھائی کا کوئی حق اس کی عزت و آبرو سے یا کسی اور چیز سے ہے (یعنی اس نے کسی کا کوئی مالی یا کوئی اور حق بطور ظلم دبا لیا ہو) تو اُس کو چاہیے کہ آج (دنیا ہی میں) اس سے معاف کرا لے اس (قیامت کے) دن سے پہلے جبکہ اس کے پاس کوئی دینار و درہم نہ ہوگا، (اس دن) اگر اس کے پاس کوئی نیک عمل ہوگا تو اس کے ظلم کے موافق اس سے لے لیا جائے گا اور اگر اس کے پاس نیکیاں نہ ہوں گی تو اس صاحبِ حق (مظلوم) کی برائیاں لے کر اس ظالم کے اوپر ڈال دی جائیں گی۔

If there is anything outstanding against his Muslim brother for any right or honour due to him, (or he has usurped any goods or rights by unjust means(it is better for him to have it forgiven in his life time, before the Day of Resurrection where he will not even have a Dinar or a Dirham. If on that Day he has any virtues, they shall be deducted against thisand if he is devoid of virtues,The vices of his victimes shell be addeda to the sins of the usurper.

(۱۹)

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

Marfat.com

اَتَـدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَا
دِرْهَـمَ لَـهٗ وَلَا مَتَاعَ فَـقَـالَ اِنَّ الْمُفْلِـسَ مِنْ
اُمَّتِـىْ مَـنْ يَّـاتِـىْ يَـوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلٰوةٍ وَّصِيَامٍ
وَّزَكٰو ةٍ وَّيَـاتِـىْ قَـدْ شَتَـمَ هٰذَا وَقَذَفَ هٰذَا
وَاَكَـلَ مَـالَ هٰـذَا وَسَـفَكَ دَمَ هٰذَا وَضَرَبَ
هٰذَا فَيُـعْـطٰـى هٰـذَا مِـنْ حَسَنَـاتِـهٖ وَهٰذَا مِنْ
حَسَنَاتِهٖ فَاِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهٗ قَبْلَ اَنْ يُّقْضٰى مَا
عَـلَيْـهِ اُخِـذَ مِنْ خَطَايَا هُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ
طُرِحَ فِى النَّارِ [19]

کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا! ہم میں سے مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس درہم (مال) واسباب کچھ نہ ہو، پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اُمت میں سے مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز ، روزہ اور زکوٰۃ کے ساتھ آئے اور ساتھ ہی اس حال میں آئے کہ

۱۹......(۱) مسلم شریف: کتاب البر والصلۃ، حدیث:۵۹ (۲) ترمذی شریف، حدیث:۲۴۱۸ (۳) تفسیر طبری، ۲۸/۹۹، دارالفکر، بیروت (۴) شرح السنۃ، ۱۴/۳۶۰، المکتب الاسلامی

Marfat.com

اس نے کسی کو گالی دی ہے، کسی کو تہمت لگائی ہے، کسی کا مال کھایا ہے، کسی کا خون بہایا ہے اور کسی کو مارا ہے، پس ان میں سے ہر شخص کو اس کی نیکیوں میں سے (بقدر حق) دیا جائیگا۔ پھر اگر لوگوں کے وہ حقوق جو اس پر ہیں ادا ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں تو حق داروں کی خطائیں (گناہ) لے کر اس پر ڈال دیے جائیں گے، پھر اس کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

The holly prophet (May allah,s peace and Blessings upon him) Said:
Do You know who will be a pauper? The Companions (May Allah's Blessings be on them) of the Holy Prophet (May Allah's Peace and Blessinges be upon him) remarked that amongst us he is a pauper who does not have a Dirham wealth and has no other means. After which the Holy Prophet (May Allah's Peace and Blessings be upon him) said:" From amongst my followers, he shall be a pauper who on the Day of Resurrection comes as one who said his prayers, kept his fasts, gave alms but abused anyone, accused anyone, usurped another's belongings, whose blood is on his hands and who had beaten anybody. Thay shall be given a share of their virtues (according

Marfat.com

to their apportionment) and if he owes anything before his virtues have been accounted for / exhausted, the sins of the rightful shall be placed on them and they will be thrown into the fire.

(۲۰)

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو لکھا کہ آپ مجھے کچھ نصیحت تحریر فرمائیں لیکن بہت نہ ہو (بلکہ مختصر ہو) پس انھوں نے لکھا:۔

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنِ الْتَمَسَ رِضَى اللّٰهِ بِسَخَطِ النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَى النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَّلَهُ اللّٰهُ اِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ ۲۰

آپ پر سلام ہو، اس کے بعد واضح ہو کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص لوگوں کی ناراضگی کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کی روگردانی اور تکلیف سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کے مقابلے میں لوگوں کی رضامندی چاہتا ہے اللہ تعالیٰ

۲۰......(۱) ترمذی شریف، ۲۴۱۴ (۲) الترغیب والترہیب للمنذری، ۳/۲۰۰ (۳) مجمع الزوائد للہیثمی، ۱۰/۲۲۵ (۴) موارد الظمان للہیثمی، حدیث: ۱۵۴۲

Marfat.com

اس کو لوگوں کے حوالے کر دیتا ہے۔ اور تجھ پر سلام ہو۔

رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا، حق سبحانہ وتعالیٰ ہم کو اور آپ کو سب باتوں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو مخبر صادق ﷺ نے فرمائی ہیں......

دنیا کا قیام بہت تھوڑا ہے اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور دائمی ہے، عقل دور اندیش سے کام لینا چاہیے اور دنیا کی پھیکی تر و تازگی پر فریفتہ نہ ہونا چاہیے، اگر دنیا کی وجہ سے کسی کی عزت و آبرو ہوتی تو دنیا دار کافر سب سے زیادہ عزت والے ہوتے۔ دنیا کے ظاہر پر فریفتہ ہونا بے وقوفی ہے چند روزہ فرصت کو غنیمت سمجھنا چاہیے اور حق تعالیٰ کی خوشنودیوں میں کوشش کرنا چاہیے اور مخلوق خدا پر احسان کرنا چاہیے، اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعظیم کرنا (یعنی اس کے مطابق عمل کرنا اور مخلوق خدا پر شفقت کرنا) یہ دونوں آخرت کی نجات کے لیے اصل عظیم ہیں...... مخبر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ فرمایا حقیقت امر کے مطابق ہے، بیہودہ بکواس بہکی ہوئی باتیں نہیں ہیں، یہ خواب خرگوش کب تک، آخر (اس کا نتیجہ) رسوائی در رسوائی اور خواری در خواری ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں عبث و بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے"

(مومنون، آیت نمبر ۱۱۵)

It is a tradition of Hazrat Muawiah (May Allah be pleased with him) that he wrote to Hazrat A'yesha (May Allah be pleased with her) that she should reply in writing, giving advise that should not be too lenghthy; so she

Marfat.com

replied:-

"May Allah's Blessings be on you! I would like to emphasize that I have heard The Holy Prophet (May Allah's Blessings be on him) say that compared to the anger of the people, those people who want to invoke Allah's Blessings, Allah The Almighty will keep them safe from their rejection and pain. And whosoever tries to please the people against the wrath of Allah, The Almighty shall hand them over to the people and May you be Blessed! ------Life is very short while the Chastisement of The Hereafter shall be extreme andpermanent.

Far-sightedness should be used and one should not be misled by the temporary pomp and show of this life and should under no circumstances entice him for the worldly fame and phelf. In that case the Unbelivers would have been respectable. A few days of this life should be considered a Blessing and one should work for the pleasure of Allah The Almighty and should do favour to the human beings and be kind to His Creation. These two are Allah The Almighty's orders and

Marfat.com

should be obeyed and to be attracted by the glitter of the world, is utter foolishness.A few days freedom in this world should be considered a blessing and one should essay to invoke The pleasures of Allah and bestow a favour on Allah's Creatures. Being compliant to Allah's Commandments (i.e. to act accordingly) and to look at Allah's Creatures with respect. These two are fundamental for salvation. Whatever has been said by the Harbinger of The Truth, The Holy Prophet (May Allah's Peace and Blessings be upon him) is according to the origin of facts. These are not idle talk. How long this deep slumber that is causing degradation in every way? Allah says:

"Do you think that I have created you uselessly and that you shall not return again?"

(Ahmad Sirhindi, Maktubat,Vol-I, Maktoob, No. 98)

......☆......☆......

Marfat.com

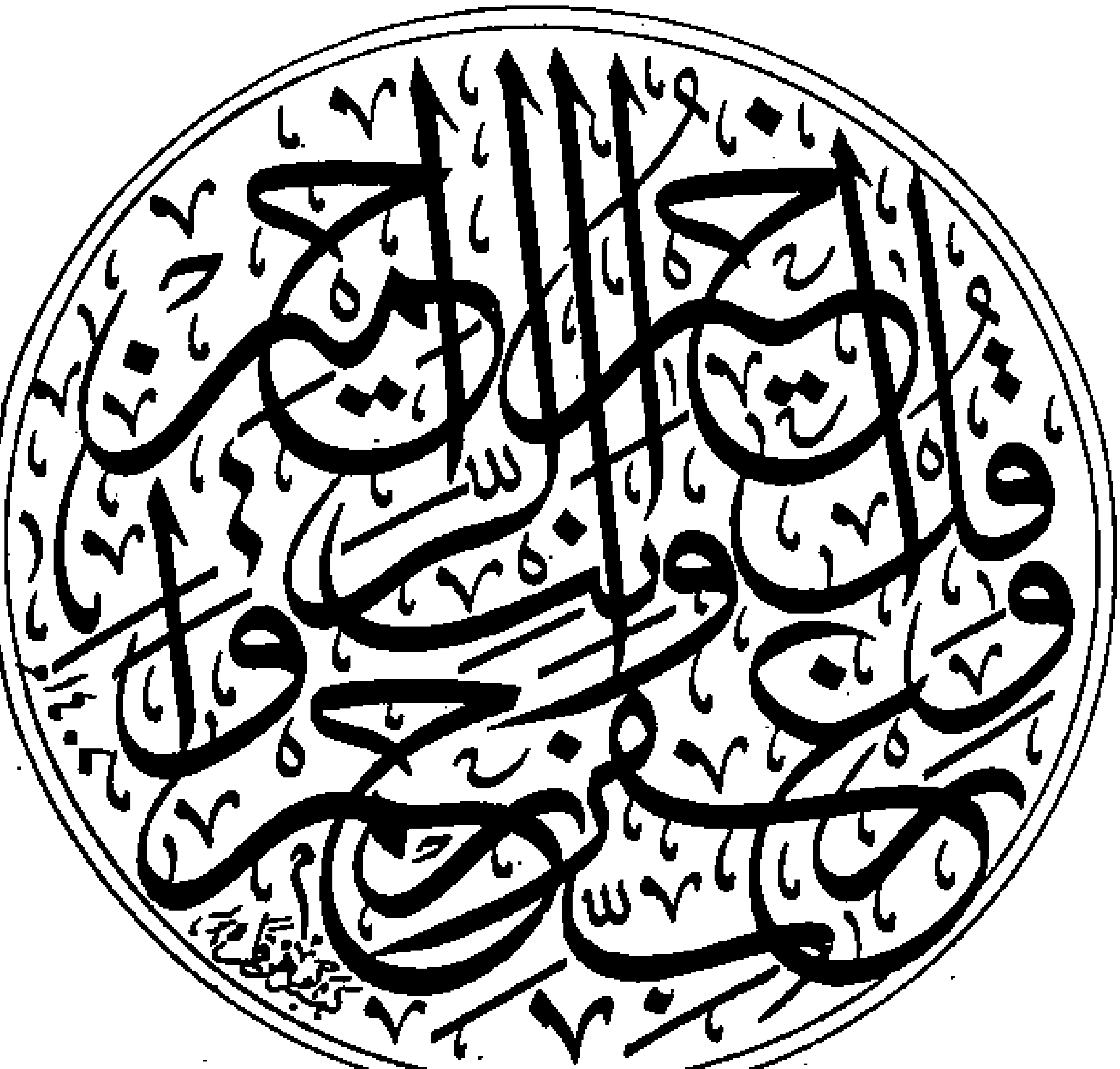

الميا شبة من الإنباري

Marfat.com

ادارۂ مسعودیہ کی کتب ملنے کے پتے

۱۔ ادارۂ مسعودیہ، ۲/۶، ۵۔ای ناظم آباد، کراچی۔فون 92-21-6614747

۲۔ ضیاءالاسلام پبلی کیشنز۔ضیاءمنزل (شوگن مینشن) آف محمد بن قاسم روڈ، کراچی فون نمبر 2633819-2213973

۳۔ محمد عارف وعبدالراشد مسعودی۔اسٹاکسٹ ادارۂ مسعودیہ کراچی شاپ نمبر B-2 سرنیج منزل امام بارگاہ اسٹریٹ نزد کچھی میمن مسجد بالمقابل گلف ہوٹل صدر کراچی، پاکستان۔فون نمبر: 021-5217281

موبائل: 0320-5032405

۴۔ مکتبہ غوثیہ، پرانی سبزی منڈی، یونیورسٹی روڈ، پولیس چوکی محلہ فرقان آباد، کراچی نمبر ۵، فون: 4910584-4926110

۵۔ ضیاءالقرآن۔14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-263041 1-2210212

۶۔ فرید بک اسٹال' ۳۸۔اردو بازار' لاہور' فون نمبر۔ 042-7224899

۷۔ مکتبہ الجامعہ نقشبندیہ بستان العلوم۔

کڈہالہ (مجاہدہ آباد)، آزاد کشمیر براستہ گجرات، اسلامی جمہوریہ پاکستان۔

۸۔ گلوبل اسلامک مشن 355 والنٹ اسٹریٹ سویٹ ۲ یونکرس، نیویارک 10701، P.O.Box:1515 ٹیلیفون: 709-1705(914) فیکس: 709-1593(914)

۹۔ جناب منیر حسین مسعودی، 46 ہولی لین، سمیتھوک، ویسٹ مڈلینڈز B67 7JD، انگلینڈ، U.K.۔

Marfat.com

IDARA-E-MAS'UDIA, KARACHI

SINCE 1992

اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

Islamic Republic of Pakistan

ادارہ مسعودیہ، کراچی
IDARA-E-MAS UDIA, KARACHI